

۹۔ شرح : اے محبوب ! سیکڑوں رنگین جلووں کا جام تیری بدولت  
محفل میں گردش کر رہا ہے اور میں ایک حیرت زدہ آنکھ کا آئینہ دار بنا بیٹھا ہوں۔  
مطلب یہ کہ تیری محفل ہر قسم کی رونق، چہل پہل اور جشن و شادمانی سے  
معمور ہے۔ میں سراپا حیرت بنا بیٹھا ہوں کہ یہ کیا ہو رہا ہے ! تو کس طرح  
اپنے سچے عاشق سے بے پروا ہو کر عیش و نشاط میں مست ہے۔

۱۰۔ لغات - اک : ایک کا مخفف، یہ لفظ بعض اوقات بڑا،  
نہایت اور بہت کے معنی بھی دیتا ہے، مثلاً جان صاحب :  
اس کو پروا نہیں کوئی مر جائے  
ایک بیدار یہ مو ا ہے عشق

نیز امیر مینائی :

اللہ رے گرمیاں مرے معشوق کی امیر !  
آیا خیال دل میں تو اک آگ لگ گئی

شرح : اے اسد ! میری نگاہ گرم سے بے پناہ آگ ٹپک رہی  
ہے۔ میں باغ میں پہنچا تو نگاہ پڑتے ہی خس و خاشاک جل اٹھے اور چراغاں  
کا منظر پیدا ہو گیا۔

۱۔ لغات :

سُنائے نہ بنے :

سنانے کی کوئی صورت

نہیں بنتی۔

بات کا بننا :

کامیاب ہونا تدبیر

بن پڑنا، مراد حاصل ہونا۔

نکتہ چیں ہے غم دل اس کو سنائے نہ بنے

کیا بنے بات، جہاں بات بنائے نہ بنے

میں بلاتا تو ہوں اس کو مگر اے جذبہ دل

اس پہ بن جائے کچھ ایسی کہ بن آئے نہ بنے